ہمیشہ معمور ہے۔

"نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو"

(القرآن)

خلاصہ۔

اسلام کا معاشی نظام سماجی انصاف کا ضامن ہے اس سے معاشرے میں خوشحالی اور امن قائم کیا جا سکتا ہے۔ اسلام کا معاشی نظام بھی سیاسی اور سماجی نظام کی طرح مذہب سے الگ نہیں ہے۔ لہٰذا اسلام کا معاشی نظام ہی تمام مسائل کا حل ہے اس کو رائج کیا جا سکے۔

اسلام کا معاشی نظام مذہب سے علیحدہ نہیں ہے۔ معاشی نظام اور مذہب ساتھ ساتھ چلتے ہیں۔

(ii) حقیقی ملکیت اللہ تعالیٰ کی اور انسان بطور نائب۔

"اللہ ہی کیلئے ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور زمین میں ہے"

(البقرہ : 284)

تمام چیزوں کا مالک اللہ کی ذات ہے اور انسان اس کے نائب کی حیثیت سے یہ کام کرنا چاہئیے۔

(iii) معاشی جد و جہد کا حکم۔

"جب تم فجر کی نماز پڑھو تو اپنی روزی کی کوشش سے غافل نہ ہو"

(حدیث)

(iv) حلال ذرائع کا استعمال۔

اسلام حلال ذرائع سے مال کو کمانے کا حکم دیتا ہے۔

دوسرے نظاموں سے علیحدہ ہیں۔

معیشت اور قرآن پاک

"ولا تنس نصیبک من الدنیا۔

"اور دنیا سے جائز حصہ لینا نہ بھولو"

"اور انسان کیلئے وہی کچھ ہے
جس کیلئے اس نے محنت کی"

(القرآن)

معیشت اور حدیث۔

الکاسب حبیب اللہ۔
(ہاتھ سے کمانے والا اللہ کا دوست ہے)
(حدیث)

سماجی انصاف اور اسلام کے معاشی اصول

۱) اسلام کا معاشی نظام اور مذہب۔

(v) حرام ذرائع کی ممانعت۔

"اے ایمان والو سود دوگنا اور چوگنا کر کے نہ کھاؤ"

(القرآن)

(vi) ذخیرہ اندوزی کی ممانعت۔

اسلامی معاشی اصول ذخیرہ اندوزی سے ممانعت کر کے معاشی انصاف پیدا کرتے ہیں جو کہ سماجی انصاف کی بڑھوتری میں اہم کام سرانجام دیتا ہے۔

(vii) میراث و صدقات کے احکامات

"اور اللہ کی راہ میں خرچ کرو اور ہاتھ روک کر اپنے آپ کو ہلاکت میں نہ ڈالو"

(القرآن)

(viii) زکوٰۃ کا نظام

اسلام کا زکوٰۃ کا نظام معاشی اصولوں کی نمائندگی کرتا ہوا نظر آتا ہے جس سے سماجی انصاف پیدا ہوتا ہے کیونکہ اس سے غربت کے خاتمہ ہوتا

Day:

سوال نمبر 8

(ج)

اسلام میں تعلیم کی اہمیت

1. تعارف۔

اسلام میں تعلیم کو ہمیشہ اہمیت دی گئی ہے پہلی وحی میں علم کی اہمیت کے الفاظ ملتے ہیں۔ "اقرأ" پڑھ پہلی وحی جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوئی اس میں پہلا لفظ ہے جس کا مطلب ہے علم پر زور دیا گیا۔

"علم حاصل کرنا ہر مرد اور عورت مسلمان پر فرض ہے"

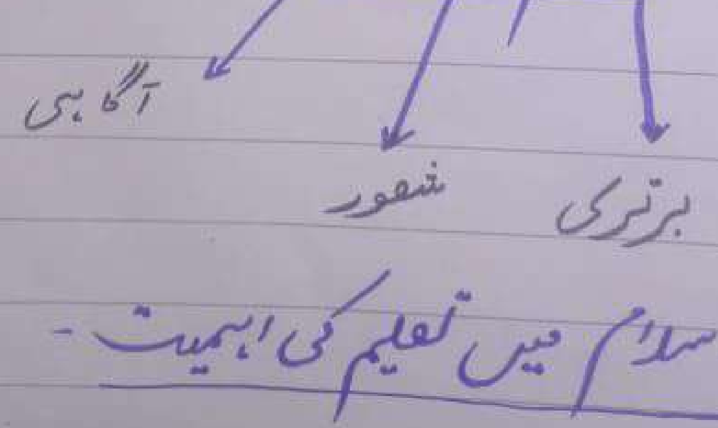

اسلام میں تعلیم کی اہمیت۔

"علم حاصل کرو چاہے چین جانا پڑے"

اس وقت چین بہت دور تھا اس لیے
یہ علم کی اہمیت کے لئے کہا جاتا تھا کہ علم حاصل کرو
چاہے چین ہی کیوں نہ جانا پڑے۔

(ii) مسجد نبوی کی پہلی اسلامی درس گاہ۔

مسجد نبوی اسلام کی پہلی درس گاہ
کے طور پر جانی جاتی ہے۔

(iii) غزوہ بدر کے قیدیوں کو پڑھانے کے عوض چھوڑ دیا۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوہ بدر کے
قیدیوں کو مسلمانوں کو پڑھانے کے عوض چھوڑ
دیا گیا۔

خلاصہ:
اسلام میں علم حاصل کرنے پر زور دیا ہے یہ
کہا گیا ہے کہ گود سے لے کر گور تک علم حاصل کرو۔ مثلاً
اسلام میں علم کی بہت اہمیت ہے۔

سوال نمبر ۴

اسلام کا سیاسی نظام

تعارف:

جلال پادشاہی ہو کہ جمہوری تماشہ ہو
جدا ہو دیں سیاست سے تو رہ جاتی ہے چنگیزی

اسلامی کا سیاسی نظام دین سے جدا نہیں ہوتا۔ دین اور سیاست دونوں ساتھ ساتھ چلتے ہیں۔ اسلامی نظام سیاست میں حاکمیت اللہ کی ہوتی ہے اور انسان اللہ کے نائب کی حیثیت سے عوام کی فلاح کیلئے کام کرتا ہے۔ اور تمام فیصلے اللہ کے قرآن اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کے مطابق ہوتے ہیں۔

اسلام کے سیاسی نظام کے بنیادی اصول

ا) اقتدارِ اعلیٰ کی ذات اللہ۔

قرآن اور زکواۃ

"نماز قائم کرو اور زکواۃ ادا کرو"

(القرآن)

قرآن پاک میں 32 مرتبہ زکواۃ کا نماز کے ساتھ ذکر آیا ہے۔

صدقات کے بارے میں اسلامی تعلیمات

"اے ایمان والو اللہ کی راہ میں خرچ کرو اور ہاتھ روک کر اپنے آپ کو ہلاکت میں نا ڈالو"

(البقرہ، القرآن)

صدقات بھی زکواۃ کی طرح معاشرے میں غریبوں کی بھلائی کیلئے نظام بنایا گیا ہے

صدقات کو قرض حسنہ کا نام دیا گیا ہے جسے اللہ پاک دوگنا کرکے واپس لوٹاتا ہے

مساوات۔

زکوٰۃ و صدقات سے مساوات کا درس ملتا ہے اور اس سے معاشرے میں اونچ نیچ ختم ہو جاتی ہے۔

بھائی چارہ

"بے شک تمام مومن آپس میں بھائی بھائی ہیں"
(الحجرات: القرآن)

زکوٰۃ و صدقات سے آپس میں بھائی چارہ کا درس ملتا ہے۔

خلاصہ:

زکوٰۃ و صدقات سے اسلام معاشرے میں بھلائی، خوشحالی اور انصاف کو فروغ دینا چاہتا ہے۔ اس نظام سے غربت دور ہوتی ہے اور معاشرے کی برائیوں کا خاتمہ ہوتا ہے۔ اس لیے نظامِ زکوٰۃ و صدقات معاشرے کی بھلائی کیلئے بہت ضروری ہیں۔

پر فرض ہے

زکواۃ کے معنی و مفہوم

لغوی معنی ہیں پاک کرنا
دینی اصطلاح میں زکواۃ سے مراد حد سے زیادہ مال رکھنے والوں سے مال وصول کر کے مقررہ مصارف زکواۃ پر خرچ کرنا.

مصارف زکواۃ -

قرآن پاک میں مندرجہ ذیل مصارف زکواۃ کا حکم ہوا ہے ۔

i) فقرا
ii) مساکین
iii) عاملین
iv) مولفۃ القلوب
v) غلاموں کی آزادی
vi) غازمین
vii) فی سبیل اللہ
viii) ابن سبیل

" قرآن پاک کی سورۃ توبہ میں ان کا ذکر ہوا ہے "

تقسیم ہوتا ہے جو کہ معاشرے کے سبب بننا ضروری ہے

غربت کا خاتمہ

زکوٰۃ و صدقات سے غربت کا خاتمہ ہوتا ہے جو کہ ایک بہت ہی ضروری ہے انسان کے وقار کو قائم رکھنے کیلئے۔

تزکیہ نفس۔

زکوٰۃ تزکیہ نفس کا ذریعہ ہے اللہ پاک کی رضا ذاتا انسان کے مال کو پاک کرکے اس کے تزکیہ کا سبب بناتی ہے۔

تقویٰ پرہیزگاری

زکوٰۃ و صدقات سے تقویٰ کا حصول حاصل ہوتا ہے۔ جو اللہ کے نزدیک بہت ہی اعلیٰ مقام ہے۔

سماجی انصاف

زکوٰۃ و صدقات سے سماجی انصاف حاصل ہوتا ہے۔ سماجی انصاف کی فراہمی ایک اچھی تہذیب کی نمائندگی ہے۔

خلاصہ -

اسلام کا سیاسی نظام دین اسلام سے علیحدہ نہیں ہے بلکہ اس سے مل کر چلتا ہے۔ اور اسلام کا سیاسی نظام اللہ کے حکم اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے بتائے ہوئے طریقے پر عمل کر کے معاشرے میں بھلائی کو فروغ دیتا ہے۔

سوال نمبر 7

سماجی انصاف اور اسلام کے معاشی اصول

تعارف

سماجی انصاف معاشی استحکام کے بغیر ممکن نہیں ہے اس لیے اسلام نے ایسے معاشی اصول وضع کیے ہیں جن کا مقصد سماجی انصاف کو یقینی بنا کر معاشرے میں امن و استحکام پیدا کیا جا سکے۔ اسلامی معاشی اصول صرف حلال ذریعہ سے کمانا اور لگانے کا درس دیتے ہیں اس لیے دنیا کے

صدقات کی شرح مقرر نہیں ہے جبکہ
زکوٰۃ مقررہ شرح سے وصول کی جاتی ہے

زکوٰۃ و صدقات کے مقاصد

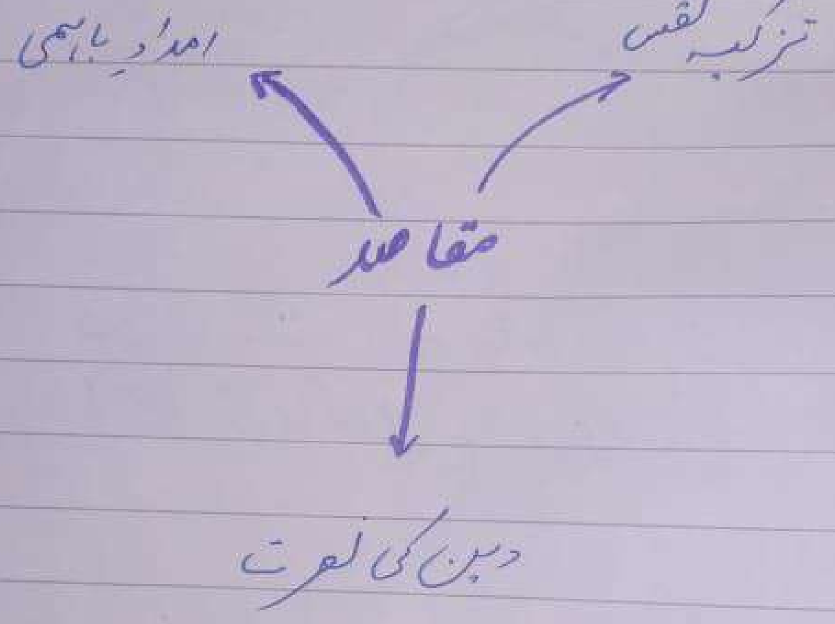

انسان کی سماجی، اخلاقی اور روحانی زندگی پر اثرات

انسانی زندگی پر زکوٰۃ و صدقات
کے اثرات مندرجہ ذیل ہیں:-

گردش دولت

دولت چند ہاتھوں
میں ہرگز منجمد نہیں ہوتی۔ اس سے دولت

(v گردش دولت

اسلامی نظام زکوٰۃ کے ذریعے گردش دولت کو یقینی بنایا جاتا ہے جو کہ اسلامی نظام زکوٰۃ سیاست کے ذریعے مزید کامیاب بنا کر معاشرے کا بیلنس بانٹی جاتی ہے۔

(vi عدل و انصاف۔

"بے شک اللہ عدل و انصاف کا حکم دیتا ہے"

(النحل: ۹۰)

معاشرے میں عدل و انصاف سے امن اور خوشحالی قائم کی جا سکتی ہے۔

(vii امن و آشتگی

"مسلمان وہ ہے جس کے ہاتھ اور زبان سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں"

(حدیث)

اس لیے اسلامی معاشی اور سیاسی نظام میں امن کو بہی درست دیا جاتا ہے۔ جس سے معاشرہ خوشحال ہو جاتا ہے۔

(i) امر بالمعروف کا فروغ اور برائی سے منع

اسلام کے سیاسی نظام میں اچھی چیزوں کا فروغ اور بری چیزوں سے روکا جاتا ہے جس سے معاشرہ خوشحالی کی طرف بڑھتا ہے

(ii) حکومت شہریوں کی بھلائی کی ذمہ دار

اسلامی ریاست میں حکومت اپنے شہریوں بھلائی کی ذمہ دار ہوتی ہے۔

(iii) بنیادی ضروریات کی فراہمی

حکومت بنیادی ضروریات کی فراہمی کرتی ہے۔ شہریوں کی تمام ذمہ داریاں اسلامی سیاسی نظام کے ذریعے پوری ہوتی ہیں

(iv) مذہبی آزادی

اسلام کا سیاسی نظام معاشرے میں مذہبی آزادی کو فروغ دیا کر کے معاشرے کی بھلائی کرتا ہے۔ کوئی مذہب زبردستی اپنے مذہب کو چھوڑنے پر مجبور نہیں کیا جائے گا۔ اس سے معاشرے میں استحکام پیدا ہوتا ہے اور معاشرہ خوشحالی کی جانب گامزن رہتا ہے

اسلام کے سیاسی نظام میں اقتدار اعلیٰ کی ذات صرف اللہ تعالیٰ کی ہوتی ہے۔ اس کے حکم کے مطابق فیصلے ہوتے ہیں۔

۲۔ انسان اللہ کا نائب

حکومت کا سربراہ اللہ کا نائب ہونے کی حیثیت سے کام سرانجام دیتا ہے۔

۳۔ مجلس شوریٰ

ریاست میں تمام فیصلے مشاورت سے ہوتے ہیں۔

۴۔ حکومت کا احتساب

حکومت خود اپنے احتساب کی ذمہ دار ہوتی ہے

۵۔ عدلیہ کی آزادی

۶۔ قانون کی برتری

اسلام کا سیاسی نظام اور معاشرے کی خوشحالی۔

Islamic Studies

Q.NO. 3

جواب:

زکواۃ و صدقات کا نظام

تعارف

زکواۃ ارکان اسلام کا چوتھا رکن ہے جس کی اسلام میں بہت اہمیت ہے زکواۃ کا بنیادی مقصد مال کو پاک کرنا اور اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کرنا ہے۔ اس سے مال کو طہارت شدہ کر کے معاشرے میں مساوات پیدا کرنا بھی مقصود ہے۔ دولت چند ہاتھوں میں مرکوز نہیں ہوتی اور غربت کا خاتمہ ہوتا ہے۔

زکواۃ کی فرضیت:

قرآن پاک میں زکواۃ پر بہت زور دیا گیا ہے۔

زکواۃ صاحب نصاب ہر مسلمان